خانوادۂ بخاری کا گُل سرسبد

ابوسفیان تائب

۲۳۲ کوٹ تغلق شاہ کاشانۂ معاویہ کی بیٹھک میں جب سید محمد ذوالکفل بخاریؒ سے پہلی ملاقات ہوئی تب ان کی عمر کوئی چودہ پندرہ سال کے لگ بھگ ہوگی۔ یہ ۸۴-۱۹۸۳ء کا دور تھا۔ ان دنوں ہر دو تین ماہ بعد امامِ تاریخ وسیرت جانشینِ امیرِ شریعت قائدِ احرار حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری نوراللہ مرقدہ کے قدموں سے اوصافِ حمیدہ کے کچھ پھول چننے کے لیے کاشانۂ معاویہ پر میری حاضری ہوا کرتی تھی۔

نگاہیں نیچی، باادب، بااخلاق، چھوٹی عمر میں ہی چہرے پر سنجیدگی اور متانت لیے ہوئے ذوالکفل بخاریؒ کا خوبرو چہرہ آج بھی اسی طرح میرے سامنے ہے۔ اوراب تو وہ حسین چہرہ اپنی نانی اماں رضی اللہ عنہا کے قدموں میں پہنچ کر اور زیادہ حسین ہوگیا ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری جب بھی ملا...... باادب، بااخلاق اور نگاہیں نیچی کیے ہوئے ملا۔ پھر علم وادب کے راستوں کا یہ عبقری مسافر تیزی سے چلنے لگا اور مختصر عرصہ میں......عرصۂ دراز سے چلنے والوں کو پیچھے چھوڑتا ہوا بہت آگے نکل گیا۔ حتیٰ کہ ......ام القریٰ سے ہوتا ہوا خاکِ حرم کی آغوش میں گہری اور میٹھی نیند سوگیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نواسۂ امیر شریعت سید محمد ذوالکفل بخاریؒ کو اپنے قرب کے درجاتِ اعلیٰ نصیب فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

علم و ادب کا روح رواں ذوالکفل بخاریؒ
تھا نظم و نثر میں بھی ''مہاں'' ذوالکفل بخاریؒ
آسودگی سے نانی رضی اللہ عنہا کے قدموں میں سو گیا
تائب کو اب ملے گا کہاں ذوالکفل بخاریؒ